انٹرنیٹ کے فوائد

انٹرنیٹ کے ذریعے ہم دنیا کے کسی بھی کونے میں کسی کے ساتھ بھی چٹکیوں میں رابطہ قایم کر سکتے ہیں۔اپنی اور مخاطب کی تصاویر، پیغامات اور دیگر چیزیں بھیج سکتے ہیں۔اپنی من مطابق کتابیں اور دیگر ضروری معلومات گھر بیٹھے حاصل کر سکتے ہیں۔اپنی تعلیم کو گھر بیٹھے نہایت ہی عمدہ ڈھنگ سے مکمل کر سکتے ہیں۔تفریح کے لئے مختلف کھیلوں اور تماشوں سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔اپنے کاروبار کو منافع بخش بنانے کے لئے دنیا کے کسی بھی حصے میں پھیلا سکتے ہیں۔الغرض انٹرنیٹ کی سہولت سے ہم دنیا کو ایک کمرے میں سمیٹ سکتے ہیں۔

سبق نمبر۔۵ تندرستی

ا۔ کون سی چیز ہمیشہ نہیں رہتی؟

ج۔ صحت جو کہ ایک انسان کا بیش بہا سرمایہ ہے ہمیشہ ایک جیسی نہیں رہتی۔

۲۔ بادشاہ کہلانے کے لائق کون ہے؟

ج۔ ایک صحت مند انسان بادشاہ کہلانے کے لائق ہے کیونکہ اگر ایک انسان بادشاہ ہے لیکن صحت مند نہیں تو وہ صحیح معنوں میں بادشاہ کہلانے کے لائق نہیں۔

۳۔ ہر شخص کو کون سی دو چیزیں سب سے پیاری ہیں؟

ج۔ ہر شخص کو صحت اور عزت سب سے پیاری ہیں۔

تیسرے اور چوتھے بند کے قافیے :۔ گھر،زر،سر،ڈر فقیر،وزیر،دلپزیر،نظیر

سبق نمبر۔٦ اپنی ریاست (١)

مختصر جوابات

١۔ گلیشیر کیا ہوتے ہیں؟ ریاست کے کم از کم تین گلیشیروں کے نام بتائیے۔

ج۔ سطح مرتفع (پتھریلی اونچی زمین) پر برف کی تہیں جمنے سے یخ بستہ قطع زمین کو گلیشیر کہتے ہیں۔ ریاست کے تین گلیشیروں کے نام درج ذیل ہیں: سیاچن، تھاجی واس اور درنگ۔

٢۔ اللہ نے ہمیں کس بڑی نعمت سے نوازا ہے؟ ہم اس سے کس طرح فائدہ اُٹھا سکتے ہیں؟

ج۔ اللہ نے ہمیں وافر پانی کی نعمت سے نوازا ہے۔ اس سے ہم دیگر ضروریات کے علاوہ پن بجلی کی پیداوار کر سکتے ہیں جس سے نہ کہ ریاست بلکہ ملک کے دوسرے علاقوں کو بھی فروخت کیا جا سکتا ہے جس سے ریاست کی اقتصادی حالت بہتر کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

٣۔ امرناتھ اور سیاچن گلیشیروں کو کیا خطرات لاحق ہیں؟

ج۔ امرناتھ گلیشیر کو تیرتھ یاتریوں کی بے تحاشا نقل و حمل کی وجہ سے خطرات کا سامنا ہے جس پر قدغن لگانے کی ضرورت ہے۔ تا کہ اس گلیشیر کو مزید نقصان سے بچایا جا سکے۔ اس کے علاوہ سیاچن گلیشیر پر ہندوستان اور پاکستان کی افواج کی نقل و حمل کی وجہ سے اسی طرح کا خطرہ لاحق ہے جس پر دونوں ملکوں کو مشترکہ طور پر اقدامات اُٹھانے کی اہم ضرورت ہے تا کہ ان گلیشیرس کو بچایا جا سکے۔

٤۔ ہمارا قومی حیوان کون ہے؟ ان کی موجودہ تعداد کتنی ہے؟

ج۔ ہمارا قومی (ریاستی سطح پر) حیوان ہانگل ہے۔ ان کی موجودہ تعداد دو سو کے قریب ہے۔

٥۔ ریاست کے دریاؤں کے نام لکھیے۔

ج۔ ریاست کے دریاؤں کے نام درج ذیل ہیں: چناب، جہلم، راوی، توی، سندھ اور کشن گنگا۔

مفصل سوالات

١۔ ہماری ریاست کا محل وقوع اور رقبہ کتنا ہے؟

ج۔ ہماری ریاست ہندوستان کے شمال میں واقع ہے۔ اور اس کا رقبہ دو لاکھ بائیس ہزار دو سو چھتیس (2,22,236 کلومیٹر) ہے۔

٢۔ ہماری ریاست کے کل کتنے صوبے اور اضلاع ہیں؟

ج۔ ہماری ریاست کے کُل تین صوبے اور بائیس اضلاع ہیں۔

۳۔ آپ اپنے صوبہ، ضلع تحصیل اور محلہ کا نام لکھئے جسمیں پن کوڈ اور ڈاک خانے کا نام بھی درج ہو۔

ج۔ میں صوبہ کشمیر، ضلع سرینگر و تحصیل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور محلہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے تعلق رکھتا ہوں/رکھتی ہوں۔

ہمارے علاقے کا ڈاک خانہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پر واقع ہے جس کا پِن کوڈ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

۴۔ ہم اپنے آبی وسائل سے کیوں پورا پورا فائدہ نہیں اُٹھاتے ہیں؟

ج۔ ہم اپنے آبی وسائل سے بہت سے وجوہات کی بِنا پر پورا پورا فائدہ نہیں اُٹھاتے ہیں جن میں ہماری ریاست کا محل وقوع، اقتصادی حالت، تجربہ کی کمی، ریاستی حکومت کی عدم توجہی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

۵۔ سینٹرل روڑ اور جہلم ویلی روڑ ریاست کو کن ممالک کے ساتھ ملاتی ہے؟

ج۔ سینٹرل روڑ اور جہلم ویلی روڑ ریاست کو یارقند اور چین اور آزاد کشمیر (پاکستانی علاقہ) سے بالترتیب ملاتی ہیں۔

الفاظ	جمع	الفاظ	جمع
باغ	باغات	قطب	قطباء
وجہ	وجوہات	جنگل	جنگلات
تعمیر	تعمیرات	معاہدہ	معاہدات
حیوان	حیوانات	ذخیرہ	ذخائر
قبیلہ	قبائل	راجدھانی	راجدھانیاں
وسیلہ	وسائل	ضلع	اضلاع
ذریعہ	ذرائع		

جمع الجمع	جمع	واحد
رسومات	رسوم	رسم
جواہرات	جواہر	جوہر
لوازمات	لوازم	لازم
وجوہات	وجوہ	وجہ
احکامات	احکام	حکم
حوادثات	حوادث	حادثہ

ادویات	ادویہ	دوا
امورات	امور	امرا
نوادرات	نوادر	نادر

سبق نمبر ۔۷ اپنی ریاست (2

مفصل جوابات لکھیں۔

۱۔ ہماری جھیلوں کا رقبہ کیوں کم ہوتا جا رہا ہے؟

ج۔ ہماری جھیلوں کا رقبہ ناعاقبت لوگوں کی تجاوزات اور بے جا تصرفات سے سکڑتا جا رہا ہے۔

۲۔ جھیلوں اور چشموں کی خوبصورتی قائم رکھنے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟

ج۔ جھیلوں اور چشموں کی خوبصورتی قائم رکھنے کے لئے ہمیں انہیں تمام قسم کی کثافت سے دور رکھنا چاہیئے۔

۳۔ جھیل ڈل میں سیّاح کہاں ٹھہرتے ہیں اور ان میں کیا خوبی پائی جاتی ہے؟

ج۔ جھیل ڈل میں سیّاح اکثر ہاوس بوٹوں میں ٹھہرتے ہیں۔ان ہاوس بوٹوں میں ہوٹل جیسی تمام خوبیاں میسر ہوتی ہیں۔

۴۔ اپنی ریاست کی پانچ مشہور جھیلوں کے نام لکھیے۔

ج۔ ہماری ریاست کی پانچ مشہور جھیلوں کے نام درج ذیل ہیں : جھیل ڈل،جھیل آنچار،جھیل وُلر، مانسر جھیل، پینگ یانگ جھیل۔

۵۔ پہلگام سے امرناتھ جی کی یاترا کے راستے میں کون سی جھیل پڑتی ہے؟

ج۔ پہلگام سے امرناتھ جی کی یاترا کے راستے میں لور جھیل پڑتی ہے۔

۶۔ لداخ کی کھارے پانی کی جھیلوں کے نام لکھیے۔

ج۔ لداخ کی کھارے پانی کی جھیلوں کے نام پینگ یانگ اور سموریری ہیں۔

۷۔ڈل کے کنارے کنارے کون سے مشہور باغات ہیں اور یہ کن بادشاہوں نے لگائے ہیں؟

ج۔ڈل جھیل کے کنارے کئی خوبصورت باغات ہیں جن میں نشاط باغ، شالیمار باغ، چشمہ شاہی اور نسیم باغ قابل ذکر ہیں جنھیں آصف خان، جہانگیر اور شاہ جہاں نے بنوایا۔

۸۔تین گرم پانی کے چشموں کے نام لکھیے۔

ج۔تتا پانی، پر ینگ اور چما تھنگ گرم پانی کے مشہور چشمے ہیں۔

درست جواب پر ٹک کا نشان لگائیے۔

۱۔ بانڈی پورہ ۔ سوپور

۲۔ لداخ

۳۔ ویری ناگ

واحد	جمع
زیور	زیورات
جھیل	جھیلیں
تجاوز	تجاوزات
تصّرف	تصّرفات
مضِر	مضرات
ضلع	اضلاع
زبان	زبانیں
باغ	باغات

جھیل ڈل

کشمیر کی خوبصورتی کو یہاں کی جھیلیں چار چاند لگاتی ہیں۔ یہاں کی چند جھیلوں میں جھیل ڈل، جھیل وُلر اور جھیل مانسبل قابل ذکر ہیں۔ جھیل ڈل سب سے خوبصورت جھیل ہے جو کہ شہر سرینگر کے شمال میں واقع ہے۔ ۱۹۴۸ء میں اس کا رقبہ ۲۱ مربع کلومیٹر تھا لیکن اب ناجائز تجاوزات کی وجہ سے سمٹتے سمٹتے خالی ۱۱ کلومیٹر رہ گیا ہے۔ جھیل کے کناروں پر مشہور باغات جیسے نشاط باغ، شالیمار اور نسیم باغ اس کے حسن کو دوبالا کرتے ہیں۔ جھیل کے کنارے ہی کشمیر یونیورسٹی اور حضرت بل درگاہ بھی واقع ہے۔ یہ جھیل کشمیر کا ایک اہم سیاحتی مرکز ہے اور یہاں کے شکارے اور ہاوس بوٹ ریاست اور ملک سے باہر کے سیاحوں کو اپنی طرف خوب راغب کرتے ہیں اور ان کا مسکن بھی بنتے ہیں۔ لیکن اب خودغرض اور مفاد پرست لوگوں کی لاپرواہی کی وجہ سے یہ آلودگی کا ڈھیر بنتی جارہی ہے۔

سبق نمبر۔۸ مسلمانوں کی سائنسی اور تمدّنی خدمات

مختصر جوابات لکھئے۔

س ا۔ مسلمانوں نے دنیا کو کس قسم کے نظام سے روشناس کیا؟

ج۔مسلمانوں نے دنیا کو ایک صالح اور فلاحی نظام سے روشناس کیا۔

س ۲۔لفظ کمسٹری کس عربی لفظ سے ماخوذ ہے اور بابائے الکیمی کس کو کہتے ہیں؟

ج۔لفظ کمسٹری عربی کے لفظ الکیمیا سے ماخوذ ہے اور جابر بن حیان (Gabber) کو بابائے الکیمی کہا جاتا ہے۔

س ۳۔اُصطرلاب کس کو کہتے ہیں اور اس کا موجد کون ہے؟

ج۔ستاروں کی بلندی، رفتار اور مقام وغیرہ دریافت کرنے والے آلے کو اصطرلاب کہتے ہیں اور اس کا موجد محمد بن ابراہیم الفرازی کو مانا جاتا ہے۔

س ۴۔القانون فی طب کس نے لکھی ہے اور یہ کتنے عرصے تک مدارس میں زیر استعمال رہی؟

ج۔القانون فی طب ابن سینا (Avaceena) نے لکھی اور یہ تقریباً مشرق و مغرب کے مدارس میں پانچ سو سال تک زیر استعمال رہی۔

س ۵۔'ابوالبصر یات' کی مشہور کتاب کا نام کیا ہے؟

ج۔ابوالبصر یات کی مشہور کتاب کا نام 'کتاب المناظر' ہے۔

س ۶۔چند اسلامی مفکرین اور دانشوروں کے نام لکھئے۔

ج۔البیرونی، ابن سینا، امام غزالی، رومی، ابن خلدون وغیرہ اسلامی دنیا کے چند مشہور مفکرین اور دانشور ہیں۔

تفصیل طلب سوالات۔

س ۱۔موجودہ سائنسی بیداری اور تمدّنی نظام کے بارے میں بریفالٹ نے کیا لکھا ہے؟ کتاب کا حوالہ بھی دیجئے۔

ج۔بریفالٹ نے اپنی کتاب 'انسانیت کی تشکیل' میں اعتراف کیا ہے کہ ہماری سائنس، تمدّن، علم نجوم، ریاضیات اور دیگر شعبے عرب تمدّن کی مرہون منت ہے۔ہماری دریافتیں، نظریات اور جو تفتیشی روح ہم میں بیدار ہوئی ہے وہ بھی اسی تہذیب و تمدّن کی قرضدار ہے۔

س ۲۔سبق میں 'موت کے سوداگر' کن لوگوں کو کہا گیا ہے؟ آپ کی اپنی رائے اس بارے میں کیا ہے؟

ج۔مہلک ہتھیاروں، بموں اور میزائلوں کے موجدین کو 'موت کے سوداگر' کہا گیا ہے کیوں کہ ان کی تخلیقات سے انسانیت کا بھلا نہیں بلکہ شر و فساد اور قتل و غارت گری میں اضافہ ہوا اور بنی نوع انسان ایسی ایجادات پر شرمسار ہے۔ہم سب کو یہ عہد کرنا چاہئے کہ ہم ایسی ایجادات کا دروازہ بالکل بند کر کے اس حسین کائنات میں امن و آشتی کا پیغام عام کریں اور اپنی دنیا و آخرت کو سنوار لیں۔

القابات اور کارناموں کو اپنے نام سے ملائیے۔

القابات اور کارنامے	نام

بابائے جراحت	ابوالقاسم زہراوی
اُصطرلاب کا موجد	محمد الفرازی
بابائے کمسٹری	محمد بن جابر بن حیان
ابوالبصریات	حسن بن ہیثم
شاعری، فلکیات اور ریاضی	عمر خیام
بابائے الجبرا	محمد بن موسیٰ خوارزمی

اسم صفات کے آگے 'تر' اور 'ترین' بڑھائیے۔

بدتر بدترین، لائق تر لائق ترین، نیک تر نیک ترین، سردتر سردترین، گرم تر گرم ترین،
قابل تر قابل ترین، ظالم تر ظالم ترین، شریف تر شریف ترین

اسم صفات کے پیچھے 'اس سے اور سب سے' لگائیے۔

ٹھنڈا اس سے ٹھنڈا سب سے ٹھنڈا، اونچا اس سے اونچا سب سے اونچا،
موٹا اس سے موٹا سب سے موٹا، بڑا اس سے بڑا سب سے بڑا،

واحد	جمع	جمع	واحد
تجربہ	تجربات	فرامین	فرمان
مشاہدہ	مشاہدات	اعمال	عمل
بنیاد	بنیادیں	صالحین	صالح
نظریہ	نظریات	محققین	محقق
محقق	محققین	ارواح	روح
علم	علوم	مناظر	منظر
فن	فنون	مفکرین	مفکر

میں کیا بننا چاہتا ہوں

میں ایک ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں تاکہ انسانیت کی خدمت کرسکوں۔ڈاکٹر اپنے دن اور رات عوام کی خدمت میں بغیر تمیز مذہب وملت صرف کرتا ہے۔انسانوں کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھ کر اُن کی پریشانیوں اور بیماریوں کا مداوا کرتا ہے۔اُن کے زخموں پر مرہم کرتا ہے اور اچھے ڈاکٹر کبھی بھی لوگوں کی تکالیف کا ناجائز فائدہ نہیں اٹھاتے اور ہمیشہ تن من اور دھن سے ان کی خدمت میں لگے رہتے